11576-چار سوڈالرماہانہ آمدنی والی طالبہ زکاۃ کے متعلق دریافت کرتی ہے

سوال

میں مسلمان سٹوڈنٹ ہوں اور زکاۃ واجب ہونے کا وقت معلوم کرنا چاہتی ہوں، اگر دو ہفتہ میں میری آمدنی دو سے تین ڈالر ہو تو کیا مجھ پر زکاۃ واجب ہے ؟

مال کی کم از کم مقدار کتنی ہے.جس پر زکاۃ واجب ہوتی ہے ؟

مجھے زکاۃ کہاں ادا کرنا ہوگی ؟

کیا زکاۃ لینے والا مسلمان ہونا چاہیے ؟

اور کفار ممالک میں کون کونسی جگہیں ہیں جہاں زکاۃ دی جاسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

1-زکاۃ واجب ہونے کا وقت :

جب آپ ایک برس کی مدت تک مال اپنے پاس محفوظ رکھیں تو اس پر سال گزرنے سے زکاۃ واجب ہوجاتی ہے، اس کی مقدار اڑھائی فیصد (2.5%) ہے، آپ جو مال ہر دو ہفتہ میں حاصل کرتی ہیں اس پر زکاۃ اس صورت میں واجب ہوگی جب اس پر ایک برس گزر جائے، یا پھر وہ آپ کو اس تجارت سے حاصل ہوا ہو جس پر زکاۃ کا وقت آچکا ہے.

2-جس ملک میں آپ رہائش پذیر ہیں اس ملک میں ہی فقراء ومساکین وغیرہ کو زکاۃ ادا کریں، اور اگر وہاں کے فقراء ومساکین سے دوسرے علاقے کے فقراء زیادہ ضرورتمند اور محتاج ہوں تو انہیں زکاۃ دینے میں کوئی حرج نہیں.

3-جی ہاں زکاۃ لینے والا شخص مسلمان ہونا چاہیے، لیکن اگر ایسی حالت میں کہ اگر کافر شخص کے مسلمان ہونے کی امید

ہواور ہم اس کے اسلام کی رغبت رکھتے ہوں، اور ہمارے گمان میں بھی غالب ہوکہ ایسا کرنے سے وہ اسلام کی طرف رغبت کرے گا تو اس صورت میں اسے زکاۃ دینی جائز ہے.

الشیخ سعدالحمید

اور یہ اس صورت میں کہ جب وہ کافر
کفار کے ہاں شرف و مرتبہ والاہو اوراس کے اسلام لانے سے اس کی قوم یاقبیلہ یا خاندان کے اسلام قبول کرنے کی امید ہو.

4-مال کی کم ازکم مقدار جس میں
زکاۃ واجب ہوتی ہے وہ مال کے مختلف ہونے کی بنا پر مختلف ہوگی، کہ آیا وہ سونا ہے یاچاندی، اور بلاشک آپ تونقدی رقم یعنی ڈالروغیرہ کے بارہ میں پوچھ رہی ہیں، جو ظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ سوال میں مذکورہ رقم کواگرسال پورا ہوجائے تو اس پرزکاۃ ہوگی کیونکہ وہ نصاب سے زیادہ ہے.

اورزکاۃ کے نصاب کو معلوم کرنے کے
لیے آپ سوال نمبر(2795)اور(
64)کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.